حضرت مہتمم صاحب کی مصروفیات:

● ۲۴ستمبر ۲۰۱۸ کو جمعیت علماء اسلام اور دفاع پاکستان کونسل کے چیئر مین مولانا سمیع الحق صاحب نے بھارتی آرمی چیف کے شرانگیز بیانات پر ملک بھر کے دینی اور سیاسی جماعتوں کی نمائندہ کل جماعتی کانفرنس منعقد کی۔ یہ کانفرنس ۳۰ستمبر بروز اتوار ۲ بجے ظہر اسلام آباد میں منعقد ہوئی، مولانا سمیع الحق نے یہ اعلان جمعیۃ علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے دو روزہ اجلاس کے اختتامی خطاب میں کیا جو راولپنڈی کے جامعہ عثمانیہ میں جاری تھا، مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد ملک کے حکمرانوں، اپوزیشن اور سول سوسائٹی کی طرف سے مکمل یکجہتی کا اظہار ہے کہ یہاں پوری قوم حکمران اور فوج ایک پیج پر ہیں، انہوں نے کہا کہ بھارت کے جارحانہ عزائم اور کشمیر سمیت ہر جگہ مسلمانوں پر ظلم وستم کا ایک ہی علاج جہاد اور صرف جہاد ہے، مگر ہم مغربی اور بیرونی طاقتوں کے دباؤ میں جہاد کے نام لینے سے بھی شرماتے ہیں، اور اسے دہشت گردی کہہ کر مغربی آقاؤں کو خوش کرتے ہیں، قوم کی نئی حکومت سے توقعات ہیں جسے نت نئے ٹیکس لگانے سے مجروح کیا جارہا ہے، انہوں نے دینی مدارس کے بارہ میں نئی حکومت کے حوالہ سے گردش کرنے والی خبروں پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور وزیراعظم سے کہا کہ اسے اصل مسائل کرپشن کے انسداد مجرموں کے احتساب اور غریبوں کے مسائل پر پوری توجہ مبذول رکھنی چاہیے، کور ایشو کو چھوڑ کر نان ایشوز اور متنازعہ امور میں الجھانا درباری خوشامدگروں کا پرانا شیوہ ہے، صدر ایوب سے لے کر جنرل مشرف اور نواز شریف تک سے دینی مدارس کی خودمختاری سلب کرانے کی سازشیں کی گئیں، وزیراعظم کو دینی مدارس کے ساتھ رائج عصری تعلیمی نظام کالجز اور یونیورسٹیوں کے اصلاح کی بات بھی کرنی چاہیے، جہاں سے بیرسٹر، وکیل، سائنسدان، انجینئر اور ڈاکٹر تو نکل جاتے ہیں، مگر سورہ اخلاص پڑھنے سے قاصر ہوتے ہیں، دینی مدارس کے نصاب ونظام سے ہٹ کر ان مدارس کے بارہ میں ضروری اصلاحی اقدامات پر ہم حکومت کے ساتھ مشاورت کے لئے تیار ہیں، انہوں نے وزیراعظم کو مشورہ دیا کہ وہ مشرف جیسے حکمرانوں کے درباری لوگوں کے خول سے نکلیں اور سارے فیصلے اپنے کئے گئے وعدوں کی روشنی میں کریں، مولانا نے کہا کہ جمعیۃ کا اول وآخر ہدف ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ اور ملک کو غیروں کے تسلط سے نجات دلانا ہے، مولانا سمیع الحق مدظلہ نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ مدارس، مساجد اور خانقاہوں سے وابستہ علماء طلباء کو نواز شریف (ن لیگ) حکومت نے مختلف ہتھکنڈوں سے عذاب میں ڈالا ہوا ہے۔ سینکڑوں پرامن علماء کو فورتھ شیڈول کے شکنجے میں ہیں ان پر ناجائز اور بے بنیاد مقدمے بنائے گئے ہیں اور بے شمار لوگ اٹھائے گئے جو گمشدہ ہیں، مساجد کے لاؤڈ اسپیکر پر پابندی، عیدالاضحیٰ کے موقع پر کھالیں جمع کرنے پر بیشمار